

بھی شامل تھے۔ حتیٰ کہ آخر کار باشوکیک پارٹی کے درجہ اول کے لیڈر بھی اس نسخہ نفرت کا شکار ہونے سے نہ بچ سکے۔“ (حوالہ ماسبق)

دینِ اشتراکیت کے ایک عظیم دیوتا اسٹالین کی صاحبزادی سوتیلانہ کی کتاب شہادت دیتی ہے، اس کتاب میں اسٹالین کے قریب قریب سارے ہی سسرالی رشتے دار یا تو حکومت کے تشدد کا شکار ہوئے، یا حکومت ہی کے پیدا کردہ کرب ناک حالات کے زیر اثر موت کا لقمہ بن گئے۔ خود اسٹالین کے بیٹوں کا انجام بھی درسِ عبرت ہے۔

ڈاکٹر محمد انور چوہانیاں ضلع لاہور

معرکہ حق و باطل

تم سے دنیا نے اخوت کا سبق سیکھا تھا	تم نے انسانوں کو اک راہ نئی بخشی تھی
آج کیوں تم کو وہ ایام و دن یاد نہیں،	تم کہ صحراؤں کے دل چیر کے رکھ دیتے تھے
قوتِ دین کی ضربت سے چٹائیں توڑو	ہاں کبھی چہرہ تاریخ کاغزارہ تم تھے
کون کتا ہے کہ میدان میں مارے تم ہو	وہم ہے، غلبہ باطل بھی کبھی ہوتا ہے؟
عمر فاروق بنو، حمیدِ رکارار بنو!	غم و اندوہ کے اس عہدِ دوامی سے کیا
دریں توخیدر مانے کو دیا تھا کس نے	سایہ کفر میں خورشید ہوئے جاتے ہو

شرم کا ہر و مرمت کا سبق سیکھا تھا
جامِ شہم بخش تھا اور دولت کی بخشش تھی
وہ بزرگوں کا چلن، حکم خدا یاد نہیں
تم کہ دریائوں کے دل چیر کے رکھ دیتے تھے
تیرے بیکار کردار کسائیں توڑو
دل کو بین میں اک دلولہ تازہ تم تھے
کون کتا ہے کہ تقدیر کے مارے تم ہو
غیر حق، فتح کے قابل بھی کبھی ہوتا ہے؟
گردن کفر پہ اللہ کسے تلوار بنو
کس نے انسان کو آزادِ غلامی سے کیا
کچھ کلاہوں کو خنجر دار کیا تھا کس نے
تم کہ ذلت پر رضامند ہوئے جاتے ہو

لے عیشید گے کیخسرو